روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 20 اپریل 2006ء 21 ربیع الاول 1427 ہجری 20 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 84

ادائیگی حقوق

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

الظُّلمُ ظُلُماتٌ یومَ القیامةِ

ظلم قیامت کے دن کئی قسم کی تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔

(صحیح بخاری کتاب المظالم باب الظلم ظلمات حدیث نمبر:2267)

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 16 اپریل 2006ء

اس دور دراز کے براعظم آسٹریلیا کا یہ جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نشان ہے

حقوق العباد ادا نہ کئے جائیں تو نیک اعمال حبط ہو جاتے ہیں

اعلیٰ اخلاق اور حقوق العباد کا خیال رکھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا عبادت ادا کرنا

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

16 اپریل 2006ء کو 22 ویں جلسہ سالانہ آسٹریلیا کی اختتامی تقریب ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کی گئی جس میں تلاوت ونظم کے بعد تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ نے انعامات عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے آغاز میں سورہ نساء کی آیت نمبر 37 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ آسٹریلیا کا 22 واں جلسہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جس مقصد کے لئے ان جلسوں کا آغاز فرمایا تھا وہ تقویٰ کے معیار کو بڑھانے نیز حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ادا کرنے کی طرف توجہ دلانا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دور دراز کے براعظم میں یہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان ہے۔ آپ دور دور کے علاقوں سے اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آئے ہیں۔ لیکن اگر اس کے اصل مقصد کو ہی حاصل نہ کیا۔ اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا نہ کی۔ جس سے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں تو یہ جلسے بے فائدہ ہیں۔ ہر نیکی اور خوش خلقی اور دینی مہمات کے لئے کوشش کیا کریں۔ تقویٰ پیدا کریں۔ تقویٰ کے معنے ہیں کہ خدا کا قرب پانا اور اخلاق فاضلہ اختیار کرنا اور حقوق العباد ادا کرنا۔ کیونکہ اعلیٰ اخلاق اور حقوق العباد کا خیال رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ جتنا عبادت کرنا۔ حقیقی عابد وزاہد وہی بن سکتا ہے جو حقوق العباد ادا کرے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اخلاق فاضلہ کے اختیار کرنے اور حقوق العباد کے ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ اخلاق فاضلہ اسی کا نام ہے کہ بغیر کسی معاوضہ کے ہمدردئ خلائق کی جائے۔ حقوق العباد کے ادا نہ کرنے سے دوسرے نیک اعمال، نمازوں، عبادتوں وغیرہ کے حبط ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ جو دونوں کو ادا کرتا ہے وہی پورے قرآن پر عمل کرتا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ حقوق العباد ادا کر رہے یا نہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں۔ جماعتی کام کرتے ہیں۔ لیکن گھر والوں سے سلوک اچھا نہیں ہے۔ والدین کی اطاعت نہیں کرتے۔ بچوں کے ذریعہ دوسروں کے حقوق غصب کرتے ہیں۔ یا بیوی خاوند کے ذریعے اس کے والدین کے حقوق دباتی ہے تو یاد رکھیں کہ بندوں کے حقوق ادا نہ کرنے سے تمام نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اس لئے عہدیداران خاص طور پر اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کریں کہ خدا نے اگر خدمت کا موقع دیا ہے تو تبدیلی پیدا نہ کرنے سے یہ مواقع چھن بھی سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین نے پورے معاشرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ والدین سے لے کر معاشرے کے اس شخص تک کے حقوق ادا کرو جس کو تم جانتے بھی نہیں ہو۔ اعلیٰ نیکی یہی ہے کہ اگر کسی نے تمہارے ساتھ بدسلوکی کی بھی ہو اگر اس کا معاملہ تمہارے ہاتھ میں آئے تو اس کا حق غصب نہ کرو۔ بلکہ احسان بھی کرو۔

حضور انور نے سورہ نساء کی آیت 37 کی روشنی میں شرک سے بچنے کی تلقین فرمائی نیز قرآن وحدیث کی روشنی میں والدین، میاں بیوی، یتامیٰ، مساکین، ہمسائے اور ہمسفروں اور کام کے ساتھیوں کے حقوق بیان فرمائے اور توجہ دلائی کہ سب اگر ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں گے تو معاشرے میں امن ہوگا اور حقوق تب ادا ہوں گے اگر احسان کا جذبہ ہوگا۔ کسی کے خلاف کسی کے دل میں کوئی بات نہیں ڈالنی چاہئے۔ اس سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور پھر جرائم جنم لیتے ہیں۔ غریب رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے ان کو مفید وجود بنانے کے لئے ان کی صلاحیتوں کو چمکانا چاہئے۔ جن سے ان کی ترقی کے مواقع مہیا ہوں تاکہ وہ معاشرے کا فعال حصہ بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نفس امارہ شیطان کی مدد کرتا ہے اور نفس امارہ انانیت ہے۔ اپنی اناؤں کی خود ساختہ کہانیوں اور بدظنیوں کو دل سے نکالنا ہوگا۔ تبھی اخلاق فاضلہ پیدا ہوں گے۔ سفر میں جو ساتھی ہے، دفتر میں جو ساتھ کام کرنے والا ہے اور جو ماتحت ہیں سب سے نیک سلوک کرو۔ اچھے اخلاق تکبر کو نکالنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ انانیت سے اپنی جان چھڑانے والے ہوں گے تو حقوق العباد ادا ہو سکیں گے ورنہ نہیں۔

حضور انور نے آخر میں دعائیہ کلمات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی ان پر عمل کرنے والا ہو۔ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو اور اس تبدیلی کو ہمیشہ کے لئے اپنی زندگیوں کا حصہ بنائے۔ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور خیریت سے گھروں کو واپس جائیں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ دعا کے بعد حضور نے حاضری کے متعلق فرمایا کہ پچھلے سال کے جلسہ پر حاضری 765 تھی اس دفعہ 1666 ہے۔ الحمدللہ۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

آسٹریلیا سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 21 اپریل 2006ء کو آسٹریلیا سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 7:45 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

وصیت اور مکارم اخلاق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''بنیادی چیز میں جماعت کے سامنے یہ رکھنا چاہتا ہوں کہ نظام وصیت کا ہر احمدی مرد اور عورت سے یہ مطالبہ ہے کہ بلوغت کے بعد وہ مالی میدان میں اس قدر قربانی کرنے والی ہو کہ جو غیر موصی مرد وزن جماعت احمدیہ کے ممبر ہیں ان سے کہیں آگے بڑھ جانے والے ہوں۔ نظام وصیت احمدی مرد وزن سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ......مکارم اخلاق کے میدانوں میں موصیوں کی گرد کو بھی غیر موصی پہنچنے والے نہ ہوں۔ ہر ایک سے پیار کرنے والے۔ ہر ایک کو عزت سے پکارنے والے۔ جھگڑا نہ کرنے والے۔ کافر و مومن سے ہمدردی اور خیر خواہی کرنے والے۔ دنیا کی بھلائی کیلئے راتوں کو جاگ کر خدا کے حضور عاجزانہ جھک کر دعائیں کرنے والے۔ غرض وہ سینکڑوں شعبے مکارم اخلاق کے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے اور عملی زندگی میں جن کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا ان شعبوں میں غیر موصی سے کہیں آگے بڑھنا نظام وصیت اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

(الفضل 5 دسمبر 1982ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد گھمن صاحب آف پڑتانوالی ضلع سیالکوٹ مورخہ 14 فروری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں مرحومہ تہجد گزار تھیں ضرورت مند خواتین کی مدد کرنے میں خوشی محسوس کرتی تھیں چندہ جات کی بڑی پابند تھیں اردگرد کے علاقہ کے احمدی احباب نے جنازہ میں شرکت کی آبائی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے مکرم محمد اسلام صاحب ریٹائرڈ پولیس انسپکٹر، مکرم پروفیسر مظفر احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے خاکسار کے بھائی مکرم مظفر احمد صاحب قائد مجلس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ولد مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ کی تقریب شادی مورخہ 18 مارچ 2006ء کو گارڈینیا میرج ہال گلشن راوی لاہور میں ہمراہ مکرمہ رشیدہ فائزہ صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد طاہر صاحب آف شیزان فیکٹری لاہور منعقد ہوئی۔ اسی روز محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور تقریب رخصتی میں محترم محمد اشرف اسحٰق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 19 مارچ کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن و محاسب جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔ مکرمہ رشیدہ فائزہ صاحبہ مکرم بشیر احمد صاحب کی پوتی اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ کی بھانجی ہیں مکرم مظفر احمد صاحب مکرم چوہدری محمد شریف صاحب درویش قادیان وسابق صدر جماعت کوٹلی نتھو ملی ضلع نارووال کے پوتے اور حضرت مولوی اکبر علی صاحب آف داتا زید کا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم یوسف سلیم شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 9 مارچ 2006ء کو عزیزم ملک عطاء الکریم واقف نو ولد مکرم ملک ناصر احمد صاحب نے پونے آٹھ سال کی عمر میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم ناظرہ مکمل پڑھ لیا ہے۔ مورخہ 11 مارچ 2006ء کو تقریب آمین ہوئی۔ مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم مختلف مقامات سے سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ تمام قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی برکت اور نور سے عزیزم کے دل و دماغ کو جلا بخشے اور نیک خادم دین بنائے۔ آمین عزیزم کو ناظرہ مکمل کرانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نصرت نصیرہ صاحبہ کو حاصل ہوئی ہے۔

درخواست دعا

مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ تنزانیہ ابن مکرم سیف علی صاحب شاہد آف میرپور خاص کا تنزانیہ میں بڑی آنت میں رسولی کا آپریشن ہوا ہے جس کی وجہ سے کافی کمزوری ہے اب مزید علاج کیلئے انہیں پاکستان لایا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ اور اپنی حفظ وامان میں رکھے اور جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عزیزہ عمارہ وقار صاحبہ بنت مکرم مرزا وقار بیگ صاحب وفاقی کالونی لاہور کی بڑی آنت میں سوزش ہے جس کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم میاں ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال سے گھر آگئے ہیں دل کی تکلیف سے کچھ افاقہ ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اسلم صاحب زعیم انصار اللہ قصور کی ٹانگ کا فریکچر مورخہ 9 اپریل 2006ء کو ہوا ہے شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد محمود بھلر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے کزن مکرم مقصود احمد صاحب کا 28 مارچ کو بورے والا میں فریکچر ہو گیا ہے۔ شیخ زاید ہسپتال داخل کروایا گیا فریکچر زیادہ ہونے سے ٹانگ میں زہر بھر گیا جس کی وجہ سے ایک ٹانگ کاٹنی پڑی۔ نوجوان ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک عبدالرشید صاحب صدر محلہ دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ (ر) ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ اہلیہ محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس مربی سلسلہ (ر) بعارضہ فالج علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منیر احمد منیب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت کے پرانے خادم محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب مربی سلسلہ کا گزشتہ ماہ ٹانگ کا فریکچر ہو گیا تھا۔ گزشتہ ہفتے آپریشن کر کے راڈ ڈال دیا گیا تھا۔ فضل عمر ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں احباب جماعت سے موصوف کی شفاء کاملہ وعاجلہ اور فعال لمبی عمر کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی پھوپھی جان مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم خواجہ محمود الحسن بنی اسرائیل صاحب مرحوم مورخہ 16 مارچ 2006ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ اپنے بیٹے مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب کے پاس چکلالہ ریلوے سکیم راولپنڈی میں مقیم تھیں اور پچھلے تین ماہ سے گردوں کے عوارض میں مبتلا تھیں۔ مرحومہ، ہاجرہ بیگم صاحبہ المعروف "رشید کی اماں" کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ پھوپھو جان نے اپنے پیچھے ایک بیٹے اور ایک بیٹی مکرمہ مودودہ بیگم صاحبہ زوجہ لطیف احمد صاحب ڈار مقیم لاہور مغلپورہ ریٹائرڈ سینئر الیکٹریکل انجینئر ریلوے سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اگلے روز 17 مارچ کو بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھا گیا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد دعا مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے کروائی مرحومہ بڑی خوبیوں کی مالک تھیں۔ تہجد گزار صوم وصلوٰۃ کی پابند اور قرآن کریم سے محبت کرنے والی تھیں۔ الفضل، جماعتی رسائل اور جماعتی کتب کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنی زندگی میں بڑے غم دیکھے۔ جوانی میں ہی خاوند کی وفات، پھر دو جوان بچوں 20 سالہ نصیر احمد اور 37 سالہ بیٹی رشیدہ بیگم کی وفات جیسے صدمے بڑے صبر اور حوصلے سے برداشت کئے۔ مرحومہ ملنسار، مہمان نواز اور محبت کرنے والی خاتون تھیں مرحومہ مکرم خواجہ محمد امین صاحب اور مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ احباب سے مرحومہ کے درجات کی بلندی کیلئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ جیسا کہ احباب کے علم میں ہے 13 مارچ 2006ء کو ہماری والدہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مرحوم وفات پاگئی تھیں۔ اس موقع پر بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت اور خواتین نے خود تشریف لا کر، ٹیلی فون کر کے اور خط لکھ کر ہمارے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ہمارے صدمہ میں شرکت کی جو ہم بہن بھائیوں کیلئے تسلی کا موجب ہوئی۔ ہم سب بہن بھائی تمام احباب اور خواتین کے احسان مند اور شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین! اللہ تعالیٰ اس جذبہ محبت اور اخوت کو ہمیشہ جماعت میں زندہ رکھے اور ہم اسی طرح ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے رہیں۔ آمین! میں اس اعلان کے ذریعہ اپنی طرف سے اور اپنے بہن بھائیوں کی طرف سے تمام احباب اور خواتین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 23۔ اپریل 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ ویب سائٹ ایڈریس یہ (www.foh-rabwah.org) ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب محتاط رہیں

مکرم افتخار احمد صاحب اوپل اور ان کے والد مکرم منور احمد صاحب اوپل ساکن دارالصدر غربی حلقہ قمر سندھ سے آئے ہوئے ہیں اور بغیر اجازت پراپرٹی کا کاروبار کرتے ہیں ان کے بارہ میں زمینوں رپلاٹس کی خرید وفروخت کے تنازعات اور شکایات موصول ہوئی ہیں۔ احباب ان سے محتاط رہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انفاق فی سبیل اللہ کی بہت بڑی برکت۔ انشراح صدر

خدا کی راہ میں خرچ کرنا بند حلقوں کو کھولتا اور دل میں بشاشت پیدا کرتا ہے

عبدالسمیع خان

انسان مال و دولت کا متوالا ہے۔ ایک ناسمجھ بچہ بھی اپنی ملکیت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ بہتیرے ہیں جو معمولی سے نقصان پر زندگی ہار بیٹھتے ہیں۔ چند روپوں پر قتل و غارت شروع ہو جاتی ہے۔ ہر بڑھتے ہوئے مال کے ساتھ انسان کی بے چینی اور بے قراری میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ مگر اسی مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا انسان کو ایک نئی دنیا سے روشناس کراتا ہے۔ یہ دنیا اطمینان قلب اور سکینت کی دنیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اس مضمون کو خوب کھول کر بیان فرمایا ہے۔

آپ نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی۔ جنہوں نے لوہے کے دو جبے سینے سے گلے تک پہن رکھے ہوں، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا جوں جوں خرچ کرتا جاتا ہے۔ اس کا جبہ مزید کھلا اور فراخ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے تمام جسم حتیٰ کہ انگلیوں کے پوروں تک کو ڈھانک لیتا ہے اور جسم کا کوئی گوشہ باقی نہیں رہتا مگر بخیل ہر دفعہ جب کچھ خرچ نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لوہے کے جُبے کے حلقے تنگ پڑتے جاتے ہیں وہ ان کو کشادہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر نہیں کر پاتا۔ (یعنی سخت تنگی اور گھٹن کی کیفیت میں ہوتا ہے۔)

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب مثل البخیل حدیث نمبر 1352)

پس انفاق فی سبیل اللہ کی ایک بہت بڑی برکت انشراح صدر ہے۔ ہر خرچ انسان کے لئے مزید خوشی اور تسلی کا موجب ہوتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں صاحب بصیرت فرد قربانیوں میں آگے قدم بڑھاتا ہے اور یہی بڑھوتی اس کی پچھلی قربانیوں کی قبولیت کا نشان قرار پاتی ہے۔

اس زندہ حقیقت کی سب سے بڑی مثال رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ نے قائم کی۔ مکہ میں رسول کریمؐ اور آپ کے صحابہ نے خدا کی راہ میں ساری عزتیں اور سارے مال قربان کر دیئے۔ جو بچ گیا وہ دشمنوں نے خود چھین لیا اور بظاہر وہ سب خالی ہاتھ مدینہ پہنچ گئے۔

مگر مدینہ پہنچ کر انفاق کا یہ سلسلہ اور ترقی کرتا ہے۔ رسول اللہ کبھی گھر کا سارا کھانا مہمانوں کو کھلا دیتے ہیں جبکہ تمام ازواج مطہرات کے گھروں میں کئی کئی دن چولہا نہیں جلتا۔

کبھی بکریوں سے بھری وادی سائل کو عطا فرما دیتے ہیں۔ کبھی نہایت ضرورت مندی کے وقت میں محبت سے حاصل کردہ چادر کسی مانگنے والے کے حوالے کر دیتے ہیں اور رمضان میں تو جود و کرم اور بخشش کا سلسلہ تیز ہواؤں سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ کبھی کوئی اس چشمہ کو روکنے کی کوشش کرتا ہے تو آپ اسے پسند نہیں فرماتے۔

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے سوال کیا کہ کچھ عطا فرماویں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس وقت تمہیں دینے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ لیکن میری طرف سے اپنی ضرورت کی چیز ادھار خرید لو۔ یہ تیرا مجھ پر قرض رہا۔ جب میرے پاس کوئی مال آئے گا تو میں ادا کر دوں گا۔ حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ اسے دے چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے وہ ذمہ داری آپ پر نہیں ڈالی جو آپ کے بس میں نہیں۔

رسول اللہؐ نے حضرت عمرؓ کی اس بات کو ناپسند فرمایا۔ اتنے میں ایک انصاری کہنے لگا یا رسول اللہ خوب خرچ کریں اور عرش والے خدا کے بارہ میں یہ کبھی نہ سوچیں کہ وہ آپ کا ہاتھ تنگ رکھے گا۔ انصاری کی یہ بات رسول اللہ کو بہت پسند آئی اور آپ کا چہرہ مبارک بشاشت سے کھل گیا اور مسکرا کر فرمایا مجھے سوچ کے اسی انداز کا حکم دیا گیا ہے۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

اہل مکہ پر اسلام دشمنی اور اہل حق پر مظالم کی وجہ سے قحط کا عذاب نازل ہوتا ہے تو آپ ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور مدینہ کے فاقہ کشوں کو تحریک کر کے 500 درہم کی مدد بھی بھجواتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الدخان حدیث 4446۔ المبسوط للسرخی جلد 10 ص 92)

اسی لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ سینہ اور دل تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 71)

یہی حال آپ کے جاں نثاروں کا تھا۔ حضرت عثمان مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش تھے۔ آپ کا دامن تو ایسی چھلنی معلوم ہوتا ہے جس کی اوپری سطح بھی ہمیشہ بھری رہتی ہے اور نچلی سطح بھی ہمیشہ موتی برساتی ہے۔

حضرت نبی اکرم ﷺ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا اور غزوہ تبوک کی ضرورتوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت عثمانؓ نے عرض کیا کہ میں سو اونٹ مع ان کے پالان اور کجاوہ کے دوں گا۔ آنحضرتؐ نے پھر دوبارہ ارشاد فرمایا تو حضرت عثمانؓ نے مزید سو اونٹوں کا وعدہ کیا۔ آپؐ نے پھر مزید توجہ دلائی تو حضرت عثمانؓ نے مزید سو اونٹوں کا وعدہ کیا۔ تب آنحضور ﷺ نے آپ کے لئے دعا کی۔

اے میرے اللہ عثمان کو بھول نہ جانا عثمان پر کوئی مواخذہ نہیں اگر آج کے بعد وہ کوئی عمل نہ کرے۔

غزوہ تبوک میں انہوں نے ایک ہزار سواریاں پیش کیں اور غزوہ کے کل خرچ کا ایک تہائی پیش کر دیا۔ یہاں تک کہ کہا جانے لگا کہ لشکر والوں کو کوئی حاجت باقی نہیں رہی جو انہوں نے پوری نہ کر دی ہو۔

(حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 59)

انشراح صدر کی کیسی عمدہ اور پاکیزہ مثال ہے۔

حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ بھی خدا کی راہ میں قربانیاں کرنے میں کسی سے پیچھے نہ تھے۔ بلکہ صف اول کی قربانی کرنے والوں میں تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے سات سو اونٹ مع سامان تجارت کے صدقہ کئے۔ ایک بار چار ہزار درہم پھر چالیس ہزار درہم پھر چالیس ہزار دینار، پھر پانچ سو اونٹ، پھر ڈیڑھ ہزار اونٹنیاں صدقہ کیں۔ کئی سو گھوڑے جہاد کے لئے پیش کئے اور یہ سارا مال وہ تجارت سے حاصل کرتے تھے۔

(حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 98 تا 99)

حضرت قیس بن سعد نہایت فیاض صحابی تھے۔ ایک غزوہ میں وہ قرض لے کر صحابہ کے کھانے کا بندوبست کرتے رہے۔ حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ نے مشورہ کیا کہ اگر ان کو اسی حال پر چھوڑ دیا گیا تو یہ اپنے والد کا سارا سرمایہ خرچ کر دیں گے۔ مگر ان کے والد حضرت سعد کو جب یہ مشورہ معلوم ہوا تو انہوں نے اس کا برا منایا اور کہا کہ مجھے غربت کا کوئی خوف نہیں۔

(اسد الغابہ جلد 4 ص 215)

ایسی ہی مثالیں اس زمانہ میں بھی موجود ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی مالی قربانیاں اتنے تواتر اور تسلسل کے ساتھ تھیں کہ حضرت مسیح موعود کو انہیں روکنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور انہیں کہنا پڑا کہ اب آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔

(انوار العلوم جلد 9 ص 403)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہماری جماعت میں ایک غریب سقہ تھا جب بھی چندہ کی کوئی تحریک ہوتی وہ فوراً آ جاتا اور کچھ نہ کچھ چندہ دے دیتا۔ اس کی تنخواہ صرف تیس روپے ماہوار تھی مگر آہستہ آہستہ اس کے چودہ پندرہ روپے چندہ میں جانے لگے اور وہ ہر نئی تحریک پر اصرار کرتا کہ اس میں میرا بھی حصہ شامل کیا جائے۔ وہاں کے امیر جماعت نے مجھے لکھا کہ ہم اس کو بار بار سمجھاتے ہیں کہ تمہاری مالی حالت کمزور ہے تم ہر تحریک میں حصہ نہ لیا کرو ہر تحریک غرباء کے لئے نہیں ہوتی مگر وہ کہتا ہے یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ چندہ کی تحریک ہو اور پھر میں اس میں حصہ نہ لوں اس لئے آپ سے کہا جاتا ہے کہ آپ اسے روکیں چنانچہ میں نے اسے پیغام بھجوایا کہ آپ چندوں میں اس قدر زیادہ حصہ نہ لیا کریں تب کہیں جا کر وہ رکا...... (تاریخ احمدیت جلد 17 ص 58)

شرح صدر اور مسلسل بڑھتی ہوئی برکت کا ایک حیرت انگیز نظارہ جماعت نے اس وقت دیکھا جب حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا اعلان فرمایا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کی قدرت ہے۔ اس سے پہلے صدر انجمن احمدیہ ہمیشہ مقروض رہا کرتی تھی اور اسے اپنا بجٹ ہر سال کم کرنا پڑتا تھا۔ جب میں نے اس تحریک کا اعلان کیا تو ناظروں نے میرے پاس آ آ کر شکایتیں کیں کہ اس تحریک کے نتیجہ میں انجمن کی حالت خراب ہو جائے گی۔ میں نے ان سے کہا کہ تم خدا تعالیٰ پر توکل کرو اور انتظار کرو اور دیکھو کہ حالت سدھرتی ہے یا گرتی ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ یا تو صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ دو اڑھائی لاکھ روپیہ ہوا کرتا تھا اور یا اس تحریک کے دوران میں چار پانچ لاکھ روپیہ تک جا پہنچا۔ ادھر جماعت نے تحریک جدید کی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع کر دیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سال کے اندر ہی مطالبہ سے کئی گنا زیادہ رقم جمع ہو گئی۔ جب میں نے پہلے دن جماعت سے 27 ہزار روپیہ کا مطالبہ کیا ہے تو واقعہ میں میں یہی سمجھتا تھا کہ میرے منہ سے یہ رقم نکل گئی ہے مگر اس کا جمع ہونا بظاہر بڑا مشکل ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ کس قدر عظیم الشان فضل ہے کہ 27 ہزار کیا اب تک 27 ہزار سے پچاس گنے سے بھی زیادہ رقم آ چکی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 38)

تحریک جدید کے ایک عاشق سردار فیروز الدین صاحب امرتسری 1918ء میں پیدا ہوئے۔ 1934ء میں احمدی ہوئے۔ 1945ء میں نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ ہمیشہ وقت پر چندہ وصیت ادا کرتے۔ تحریک جدید کے اولین مجاہدین میں آپ کا نام شمار ہوتا ہے تحریک جدید کی شائع کردہ فہرست پانچ ہزاری مجاہدین 1934ء تا 1953ء میں ان کا نام شامل ہے۔ ان کی وفات 2002ء میں ہوئی مگر آپ نے 1934ء تا 2034ء پورے سو سال کا تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے کی توفیق پائی۔

(روزنامہ الفضل 23/اپریل 2004ء)

گویا آپ نے آغاز تحریک جدید سے لے کر اپنی وفات کے 32 سال تک کا چندہ زندگی میں ادا کر دیا۔ یہ جماعت کی مالی قربانیوں کا ایک حیرت انگیز نمونہ ہے۔

تھکے نہیں

اخبار سیاست کے کسی گمنام مضمون نویس نے لکھا کہ ”آئے دن چندے دیتے دیتے قادیانی مرید بھی کچھ تھک سے گئے ہیں“۔ اس پر جماعت کے بہت سے مخلص احباب نے جو پہلے ہی اپنی طاقت اور ہمت سے بہت بڑھ چڑھ کر ایک لاکھ چندہ کی تحریک میں

حصہ لے رہے تھے دشمنوں اور حاسدوں کے غلط خیالات کا عملی جواب دینے کے لئے اور ایثار دکھانا شروع کر دیا چنانچہ ایک صاحب نے حضور کو لکھا:۔

”بندہ نے 4/اپریل 1925ء کے اخبار الفضل میں سیاست کے بودے اعتراضات پڑھے جن کو ایک عقلمند نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ...... احمدی احباب تھک نہیں گئے بلکہ استقامت سے اپنے فرض منصبی کو ادا کر رہے ہیں لہٰذا مبلغ ایک سو روپیہ بندہ اپنے حساب سے زائد ایک لاکھ کی تحریک میں نقد ارسال کرتا ہے تا کہ دشمنوں کو معلوم ہو جائے کہ احمدی چندوں سے ہرگز نہیں تھکتے بلکہ اگر امام وقت حکم فرمائیں کہ جانیں حاضر کرو تو بغیر حیل وحجت کے حاضر ہو جاویں“۔

(الفضل 21/اپریل 1925ء)

مالی قربانیوں میں جماعت احمدیہ کے انشراح صدر کا معراج ہمارا نظام وصیت ہے۔ایک عام احمدی ہر ماہ اپنی آمد کا 1/10 حصہ نظام وصیت میں ادا کرتا ہے۔لازمی چندوں کے علاوہ سلسلہ کی متفرق تحریکات، تحریک جدید، وقف جدید، امانت تربیت، خلافت جوبلی فنڈ، ذیلی تنظیموں، یتامیٰ، مریضان، بیوت الحمد اور امداد طلبہ میں حصہ لیتا ہے اور اپنے والدین اور بیوی بچوں کی طرف سے بھی۔ذاتی صدقہ وخیرات لوکل فنڈ اور ہنگامی خدمات اس سے ماوراء ہیں۔

ان سب قربانیوں کے باوجود پھر یہ وصیت کر جاتا ہے کہ میرے ترکہ میں بھی 1/10 تا 1/3 حصہ دین حقہ کو پیش کیا جائے۔اور یہی نصیحت اپنی اولاد در اولاد کو کرتا چلا جاتا ہے۔یہ سلسلہ پورے سو سال سے جاری اور ترقی پذیر ہے۔کیا دنیا میں کوئی قوم اس کی مثال پیش کر سکتی ہے۔

اسی لئے جماعت کے ایک مخالف نے لکھا کہ

”ہر قادیانی اپنے باطل مذہب ...... کی اشاعت کے لئے اپنی آمد میں سے 1/16 یا 1/10 حصہ دیتا ہے۔ 1/10 حصہ جو شخص جماعت کے نام وقف کر دے وہ ان کے نزدیک بہشتی شمار ہوتا ہے اور مرنے کے بعد اسے بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ایسے لوگوں کی تعداد بیس ہزار سے زائد ہو چکی ہے جن کے نام باقاعدہ ان کے اخبار الفضل میں شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن افسوس کہ ختم نبوت کے عظیم مقصد کے لئے ابھی تک ایک عاشق بھی ایسا نہیں ملا جو 1/10 چھوڑ 1/100 حصہ بھی وقف کر دیتا“۔

(بحوالہ ماہنامہ الفرقان جنوری 1974ء ص 20)

مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب

میرے بھائی مکرم صدرالدین کھوکھر صاحب کی یاد میں

میرے بھائی مکرم صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی مورخہ 24/اگست 2005ء کو ہم سے جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔آپ اپنے بڑے بیٹے عزیزم شمس داؤد صاحب کھوکھر کے پاس ابوظہبی میں کچھ عرصہ سے مقیم تھے۔کافی کمزور تھے۔گھر میں گرنے کی وجہ سے ان کے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا۔ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔مگر ڈاکٹر کمزوری کی وجہ سے آپریشن کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے۔اسی حالت میں کافی دن رہے۔پھیپھڑوں میں خرابی ہو جانے کی وجہ سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہو گئیں۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔آمین

ہمارے والد میاں قمرالدین صاحب نے 1902ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔اخبار الحکم میں آپ کی بیعت کا ذکر موجود ہے۔آپ اپنے ماموں میراں بخش صاحب آف گوجرانوالہ کے ذریعہ احمدی ہوئے تھے۔

بھائی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے لمبی عمر عطا فرمائی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً نوے سال تھی۔آپ کو لمبا عرصہ جماعت کی مختلف رنگ میں خدمت کی توفیق ملی۔کراچی میں آپ نے سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر خدمت کی۔اس کے لئے باقاعدہ دفتر قائم کیا اور بہت سے لڑکے لڑکیوں کے رشتے کرائے۔

اس کے علاوہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس کی نگرانی کی ڈیوٹی بھی ادا کرتے رہے۔اس دوران خلفاءِ سلسلہ بھی کراچی تشریف لاتے رہے۔ان کی خدمت اور مہمان نوازی کی سعادت پائی۔خلفاءِ احمدیت کے ساتھ بھائی صاحب کا تعلق عشق کا رنگ رکھتا تھا۔ خدمت کے ساتھ ساتھ ان کی اطاعت کرنا بھی ایک فریضہ جانتے تھے۔خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے ساتھ تعلق رکھتے اور ان کی خدمت کو بھی اپنی سعادت سمجھتے تھے۔افراد خاندان بھی آپ کا بڑا ادب کرتے اور دعاؤں سے نوازتے تھے۔

خدمت خلق کا جذبہ بھی آپ میں پایا جاتا تھا اور خدمت خلق کے کاموں کو مختلف رنگ میں بجالاتے تھے۔بیوگان، یتامیٰ، غریب طلباء اور دوسرے غرباء کا خاص خیال رکھتے تھے اور مناسب طور پر ان کی خدمت بجالاتے۔اس کام میں غیر از جماعت احباب شامل ہوتے تھے اور حتی المقدور ان کی بھی خدمت اور مدد کرتے تھے۔

بھائی صاحب کو یہ بھی شرف رہا کہ کراچی میں جماعتی خدمت کی وجہ سے ہر سال مجلس شوریٰ میں نمائندہ کراچی کے طور پر شامل ہوتے رہے۔ربوہ تشریف لاتے تو تمام عزیزوں اور واقف کاروں سے ضرور ملاقات کرتے۔ربوہ کے علاوہ دوسری جگہوں میں عزیزان سے ملنے جاتے اور ساتھ ساتھ رشتہ ناطہ کا کام بھی کرتے۔ایک کاپی ان کے پاس ہوتی تھی۔ جس میں لڑکے لڑکیوں کے کوائف لکھے ہوتے تھے۔

جلسہ سالانہ یو۔کے پر چائے کے سٹال میں کئی سال تک ڈیوٹی دینے کا شرف حاصل رہا۔یہ ڈیوٹی آپ نے اس رنگ میں ادا کی کہ لوگ اب تک یاد کرتے ہیں۔تقریباً چوبیس گھنٹے سٹال کھلا رہتا اور چائے تقسیم ہوتی اور آپ وہاں پر موجود ہوتے تھے۔ حضرت خلیفہ رابع نے ایک جلسہ پر آپ کی اس خدمت کا نمایاں رنگ میں ذکر فرمایا۔آپ ترنم کے ساتھ احباب کو چائے کی دعوت دیتے تھے۔حضور کو اس کا علم ہوا تو ان کو بلا کر فرمایا ذرا ہمیں بھی ترنم کر کے چائے کی دعوت کا طریقہ بتائیں۔حضور ان کی آواز سن کر بڑے محظوظ ہوئے جرمنی اور کینیڈا میں بھی جلسوں پر ٹی سٹال کی ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

1947ء کے پُر آشوب حالات میں حفاظت مرکز کے سلسلہ میں قادیان جا کر حفاظت مرکز کی خدمت کا موقعہ پایا۔میں بھی اس موقعہ پر خدمت کے لئے قادیان گیا تھا۔اعلان پاکستان کے بعد خاکسار اپنی ہمشیرہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب اور ان کے بچوں کے ساتھ مرکز کی اجازت سے قافلہ میں گوجرانوالہ آ گیا۔مگر بھائی صدرالدین صاحب وہیں رہے۔ہمارے بہنوئی مکرم عبدالغنی صاحب درویشان کی صف میں شامل ہو گئے۔گو کچھ عرصہ بعد حضرت صاحب کی اجازت سے وہ بھی گوجرانوالہ آ گئے۔اس لئے وہ درویش کہلاتے تھے۔

بھائی صدرالدین صاحب کے ساتھ ہمارے کزن مکرم محمد ابراہیم صاحب بھی تھے۔دونوں اکٹھے کراچی سے قادیان گئے تھے۔پھر کچھ عرصہ بعد بھائی صاحب کی واپسی ہو گئی۔مگر بھائی ابراہیم صاحب درویشان کی صف میں شامل ہو کر وہاں ہی رہے۔ وہیں شادی کی اور مستقل قادیان کے باسی بن گئے۔ مقبرہ بہشتی میں مدفون ہیں۔

بھائی صدرالدین صاحب کو ابتدائی عمر میں گوجرانوالہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے رکن کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا۔اسی طرح جماعتی کاموں میں بھی حصہ لیتے رہے۔

اپنے خاندان کے معاملات میں بھی آپ کی خدمات کا نمایاں حصہ ہے۔ ہمارے والد قمرالدین صاحب 1938ء میں ہم سے جدا ہو گئے تھے۔ہم دو بھائی خاکسار اور ظہورالدین صاحب ابھی چھوٹے تھے۔تیسری جماعت میں پڑھتے تھے۔ایک ہمشیرہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ ہم سے بڑی تھیں۔ان سے بڑی محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ شادی شدہ تھیں۔

ہم تین بہن بھائیوں اور والدہ صاحبہ کی ذمہ داری بھائی صدرالدین صاحب اور ان سے بڑے بھائی عبدالرحیم صاحب پر آن پڑی جو کہ انہوں نے بخوبی ادا کی۔ بھائی عبدالرحیم صاحب تو شادی شدہ تھے مگر بھائی صدرالدین صاحب کی شادی نہ ہوئی تھی۔ بھائیوں نے ہمشیرہ کی شادی کی۔ ہم دونوں کو پڑھایا لکھایا۔ بھائی ظہورالدین صاحب کو بڑے بھائی نے اپنے ساتھ کام پر لگا لیا۔مگر مجھے کالج میں تعلیم دلائی۔ کیونکہ والد صاحب نے مجھے وقف کر رکھا تھا۔ چنانچہ بی اے کر کے خاکسار جامعہ میں داخل ہوا۔بعد میں ایم اے بھی کر لیا۔جامعہ کی تعلیم مکمل کر کے مختلف جگہوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ جماعت میں تحریک فرمائی کہ خاندانی وقف کو رواج دیا جائے۔ یعنی ہر باپ اپنا بیٹا وقف کرے اور اس کی تعلیم وتربیت کا ذمہ اٹھائے۔سو بھائی صدرالدین صاحب اور بھائی عبدالرحیم صاحب نے والد کی جگہ پر میری وقف کی ذمہ داری اٹھائی اور سارا خرچہ وغیرہ برداشت کر کے مجھے مربی بننے کا موقع فراہم کیا۔ وہاں انہوں نے حضور کی خواہش کے مطابق اپنے بیٹے بھی وقف کئے۔

چنانچہ بھائی عبدالرحیم صاحب نے اپنے بیٹے عبدالحفیظ صاحب کھوکھر کو وقف کیا جو کہ آجکل یو۔کے میں خدمت انجام دے رہے ہیں اور بھائی صدرالدین صاحب نے اپنے بیٹے مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب کو وقف کیا جو کہ آجکل آسٹریلیا میں بطور مربی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ایک بیٹی امۃ الودود انہوں نے اپنے واقف زندگی بھتیجے عبدالحفیظ کے عقد میں دی۔

بھائی ظہورالدین صاحب کا کوئی بیٹا تو وقف میں نہیں ہے مگر ان کی دو بیٹیاں ماشاء اللہ واقفین سے بیاہی گئی ہیں۔ ایک بیٹی عزیزہ امۃ الحی عزیزم قمر داؤد کھوکھر سے اور دوسری بیٹی عزیزہ قدسیہ حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ سے بیاہی گئی ہے۔ یہ ایک رنگ میں وہ کمی پوری کرنے کی کوشش ہے کہ ان کا کوئی بیٹا وقف نہیں ہو سکا۔

خاندانی وقف میں شامل ہونے کا خاکسار کو اس طرح اعزاز مل گیا ہے کہ میرے بیٹے عزیزم ظہیر احمد صاحب واقف زندگی ہیں اور اس وقت ساؤتھ افریقہ میں بطور مشنری انچارج خدمت بجالا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے عزیزم ظہیر احمد کو بھی اس رنگ میں اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق دی ہے کہ عزیز نے اپنی بیٹی عزیزہ سائرہ سحر کو وقف نو میں شامل کیا ہے۔

بھائی صدرالدین صاحب کے بیٹے عزیزم شمس داؤد شرق اوسط میں ہیں۔ وہاں ان کو جماعت کا کام کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ بھائی صاحب کے ایک داماد ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر امریکہ میں ہیں۔ وہ بھی جماعت کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے۔ان کے بچوں کو صبر کی توفیق دے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

وکلاء اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں“۔ (الفضل 9 جون 1998ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

انیس احمد ندیم صاحب

نظام وصیت ایک آسمانی دعوت ہے

پس تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ (حضرت مسیح موعود)

بہار دین اپنے عروج پر تھی اور مسیح پاک کو اپنے بوستان کے پھولوں پر فخر اور ناز تھا۔ اور حضرت احمد کا گلستان اب ان خوش نما پھولوں سے لہلہا رہا تھا، یہ خوش نما وجود آسمان احمدیت کے افق پر روشن ستاروں کی طرح چمک رہے تھے۔ تاریخ احمدیت کا گزشتہ ڈیڑھ عشرہ اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ یہ پاک دل لوگ خدمت دین کے کسی میدان میں بھی پیچھے نہیں مال، اولاد اور وقت کے ساتھ ساتھ جانیں بھی قربان کر چکے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس بہار کو جس عروج پر پہنچانا چاہتا تھا اور اس آسمانی گروہ سے جو ابدی خدمت لینی مقصود تھی اور دین حق اور قرآنی علوم کی اشاعت کے لیے جو نظام قائم کرنا اور خلافت کا جو انعام اس برگزیدہ جماعت کے لیے مقدر تھا اور مسیح موعود کے مشن کی تکمیل کے لیے جو لائحہ عمل دنیا کے سامنے پیش کرنا تھا، اور پھر ان پاک دل اور کامل الایمان لوگوں کی قربانیوں کو رہتی دنیا تک کے لیے ایک روشن مثال کے طور پر پیش کرنا بھی خدائے بزرگ و برتر کا مقصد تھا تا کہ آنیوالی نسلیں ان قربانیوں کو یاد کریں اور ان راستبازوں کے لیے سلامتی کی دعائیں کریں، ان مقاصد کی تکمیل کے لیے 1905ء میں ایک آسمانی نظام کی بنیاد رکھی گئی اور حضرت بانی سلسلہ نے ”رسالہ الوصیت“ کے ذریعہ سے اس مقصد کو دنیا کے سامنے پیش فرمایا اور اس کے متعلق فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے بار بار مجھے وحی الٰہی سے اس طرف متوجہ کیا ہے اور بڑی بھاری بشارتیں اس قبرستان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں اور ہر ایک قسم کی رحمت کے نزول کا وعدہ فرمایا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس الٰہی پیش خبری کو ان الفاظ میں بیان فرمایا:۔

”تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لیے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے انعام پاویں“۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 308)

اس نظام کی سب سے بڑی برکت تو قرب الٰہی کا حصول ہے اور یہی اصل جنت ہے جس سے مومن حظ اٹھاتا ہے کہ اسے اس کا خدا مل جائے اور جسے یہ خزانہ عطا ہوا گویا اس نے دنیا جہان کی نعمتیں پالیں جیسا کہ حضور فرماتے ہیں:۔

”اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا“۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

حضور اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

اس رخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

”بہشتی مقبرہ“ نام بھی اللہ تعالیٰ کا تجویز کردہ ہے اور یہ نام ہی کئی بشارتوں کا مجموعہ ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑی بھاری بشارتیں عطا ہوئی ہیں اور رحمت الٰہی کا وعدہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے موصیوں کے ساتھ کیا ہے اور اس رحمت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ:۔

”اس قبرستان کے لیے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (-) ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں“۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 318)

خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے والے کی توفیق خود اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے اور اسے اس قربانی کے بدلے میں برکات کا وارث قرار دیتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

”اعلائے کلمۃ ...... کے لیے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں ان میں برکت رکھ دیتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور جو لوگ صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتے ہیں انہوں نے دیکھا ہوگا کہ کس طرح پر اندر ہی اندر انہیں توفیق دی جاتی ہے“۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 650)

وصیت کی مالی قربانی کے ذریعہ سے ایک موصی اشاعت دین حق کی عالمگیر مہم کا ایک حصہ بن جاتا ہے اور نظام وصیت کے ذریعہ سے خدمت دین و انسانیت اور اشاعت قرآن کے جو عظیم منصوبے کام کر رہے ہیں یقیناً اس اجر میں وہ ہر احمدی برابر کا شریک ہو جاتا ہے جو نظام وصیت کا ممبر ہے۔ اور اہل ثروت اور متمول لوگوں کے لئے یہ نظام نہایت ہی حسین راہ عمل مہیا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو اس راہ میں خرچ کرے کہ جس سے خدا راضی ہوتا ہے اور ایک مومن کے لیے اس سے بڑی اور کیا خوشی ہو سکتی ہے کہ اس کی قربانی مقبول ہوئی اور اس نے اپنے مقصود کو حاصل کر لیا۔

حضور فرماتے ہیں:۔

”یہ قبرستان کا امر بھی اس قسم کا ہے۔ مومن اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہوگا میں نے اس امر کو جب تک تواتر سے مجھ پر نہ کھلا پیش نہیں کیا اس میں تو کچھ شک ہی نہیں کہ آخر ہم سب مرنے والے ہیں اب غور کرو کہ جو لوگ اپنے بعد اموال چھوڑ جاتے ہیں وہ اموال ان کی اولاد کے قبضہ میں آجاتے ہیں مرنے کے بعد انہیں کیا معلوم کہ اولاد کیسی ہو بعض اوقات اولاد ایسی شریر، فاسق، فاجر نکلتی ہے کہ وہ سارا مال شراب خانوں اور زنا کاری میں اور ہر قسم کے فسق و فجور میں تباہ کیا جاتا ہے اور اس طرح وہ مال بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتا ہے اور چھوڑنے والے پر عذاب کا موجب ہو جاتا ہے جبکہ یہ حالت ہے تو پھر تم کیوں اپنے اموال کو ایسے موقع پر خرچ نہ کرو جو تمہارے لیے ثواب اور فائدہ کا باعث ہو اور وہ یہی صورت ہے کہ تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہو۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ اگر تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہے تو اس میں بدی کا بھی تدارک ہو جائے گا جو اس مال کی وجہ سے پیدا ہوئی یعنی جو بدی اولاد پیدا کرتی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 592)

نیز فرمایا کہ:۔

”میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے اور ایسا ہی دوسرے نبیوں نے بھی کہا ہے کہ یہ سچ ہے کہ دولت مند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کے لیے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے اس لیے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لیے وقف کرو“۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 594)

نظام وصیت موصیوں کو اس قربانی کے بدلہ جو حیات جاوداں عطا فرماتا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لیے انہوں نے دینی کام کیے ہمیشہ کے لیے قوم پر ظاہر ہوں“۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 321)

حضرت مسیح موعود نے 8 دسمبر 1905ء کو ایک مجلس میں جس میں آپ کے مخلص رفقاء موجود تھے بہشتی مقبرہ کے قیام کے سلسلہ میں اپنی خواہش کا ذکر کرتے ہوئے اسے ایک یادگار قرار دیا یعنی وہ ان مخلصین کی یادوں کو زندہ رکھنے اور ان کے تذکرہ کا ذریعہ بنے:۔

”میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لیے ایک ایسی زمین تلاش کی جاوے جو قبرستان ہو، یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو، قبروں پر جانے کی ابتداءً آنحضرت ﷺ نے مخالفت کی تھی۔ جب بت پرستی کا زور تھا آخر میں اجازت دے دی مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے اس لیے اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو میرے دل میں خدا تعالیٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے کہ ایسا ہی ہو جو خارجاً مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ وہ قبرستان میں دفن ہو۔ وہ صندوق میں دفن کر کے یہاں لایا جاوے اور اس جماعت کو بہ ہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ اس کے لیے اول کوئی زمین لینی چاہیے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ باغ کے قریب ہو“۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 586)

یہ پہلو بھی ایک بہت بڑی برکت اور رحمت لیے ہوئے ہے کہ نظام وصیت کے تحت قربانی کرنے والا ایسی ابدی حیات حاصل کرتا ہے کہ جب تک دنیا قائم ہے اس کا ذکر ہوتا رہے گا، لوگ اس کے لیے دعائیں کرتے رہیں گے اور حضرت مسیح موعود کی بار بار کی جانے والی دعائیں اسے یقیناً جنت الفردوس کا وارث بنا دیں گی۔

یہ دنیا ایک عارضی مقام ہے اور نیک اعمال اور قربانی ہی انسان کو حیات جاوداں بخشتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ اپنے منظوم کلام میں اس بے ثبات دنیا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اے حب جاہ والو ، یہ رہنے کی جا نہیں
اس میں تو پہلے لوگوں میں سے کوئی رہا نہیں
دیکھو تو جا کے ان کے مقابر کو اک نظر
سوچو کہ اب سلف ہیں تمہارے گئے کدھر
اک دن وہی مقام تمہارا مقام ہے
اک دن یہ صبح زندگی کی تم پہ شام ہے
اک دن تمہارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے
پھر دفن کر کے گھر میں تاسف سے آئیں گے
اے لوگو! عیش دنیا کو ہرگز وفا نہیں
کیا تم کو خوف مرگ و خیال فنا نہیں
سوچو کہ باپ دادے تمہارے کدھر گئے
کس نے بلا لیا وہ سب کیوں گزر گئے
وہ دن بھی ایک دن تمہیں یارو نصیب ہے
خوش مت رہو کہ کوچ کی نوبت قریب ہے

ایک موصی کے لیے یہ بات بھی بڑی رحمت اور سعادت کا باعث ہے کہ وصیت کے ذریعہ سے وہ صلحا کے پہلو میں دفن ہوتا ہے۔ اس سعادت اور برکت کو رسول خدا ﷺ نے بھی اپنے ایک عاشق اور فدائی صحابی کے سوال پر ان الفاظ میں بیان فرمایا تھا کہ المرء مع من احب یعنی انسان جس سے محبت رکھتا ہے آخرت میں بھی اس کا قرب محسوس کرے گا اس پہلو سے یقیناً روحانی قرب کے لحاظ سے ایک مومن کی یہ خواہش ہوگی کہ وہ اپنے محبوب رسول اللہ ﷺ کا قرب حاصل کرے۔ لیکن اپنے محبوب اور پیاروں کے ساتھ وفات کے بعد بھی جسمانی قرب حاصل کرنے کی خواہش صلحاء کا طریق اور سنت ہے۔ اس بات کو حضرت بانی سلسلہ نے بڑے ہی مؤثر پیرایہ میں بیان فرمایا ہے:۔

”عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے

سے ہی بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے .... صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہؓ سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت ﷺ کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے حضرت عائشہؓ نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مابقی لی ھم بعد ذالك یعنی اس کے بعد مجھے کوئی غم نہیں جب کہ میں آنحضرتؐ کے روضہ میں مدفون ہوں مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے میں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں اس سے عبرت ہوتی ہے ہماری نصیحت یہی ہے کہ ایک طرح سے ہر شخص گور کے کنارے پر ہے کسی کو موت کی اطلاع مل گئی اور کسی کو اچانک آ جاتی ہے۔ یہ گھر ہے بے بنیاد۔ بہت سے لوگ ہوتے ہیں کہ ان کے گھر بالکل ویران ہو جاتے ہیں ایسے واقعات کو انسان دیکھتا ہے جب تک مٹی ڈالتا ہے دل نرم ہوتا ہے پھر دل سخت ہو جاتا ہے۔ یہ بدقسمتی ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 ص 586)

صدق دل سے اس نظام میں شامل ہونے والوں سے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

''عرصہ ہوا کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم اور ارادے میں جنتی ہیں پھر اس کے متعلق الہام ہوا کہ انزل فیھا کل رحمة اس سے کوئی نعمت اور رحمت باہر نہیں رہتی اب جو شخص چاہتا ہے کہ ایسی رحمت کے نزول کی جگہ میں دفن ہو۔ کیا عمدہ موقع ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کر لے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کر لے یہ صدی جس کے 23 سال گزرنے کو ہیں گزر جائے گی اور اس کے آخر تک موجودہ نسل میں سے کوئی نہ رہے گا اور اگر نکما ہو کر رہا تو کیا فائدہ؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اپنا صدقہ پہلے بھیجو۔ یہ لفظ صدقہ کا صدق سے لیا گیا ہے جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی کامل نمونہ اپنے صدق اور اخلاص کا نہیں دکھاتا لاف زنی سے کچھ نہیں بن سکتا۔

الوصیت اشتہار میں جو میں نے حصہ اشاعت (-) کے لیے وصیت کرنے کی قید لگائی ہے۔ میں نے دیکھا کہ کل بعض نے 1/6 کی کر دی ہے یہ صدق ہے جو ان سے کراتا ہے اور جب تک صدق ظاہر نہ ہو کوئی مومن نہیں کہلا سکتا۔ تم اس بات کو کبھی مت بھولو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے بغیر جی ہی نہیں سکتے چہ جائیکہ موت سر پر ہو طاعون کا موسم پھر آ رہا ہے، زلزلہ کا خوف الگ دامن گیر ہے وہ تو بڑا ہی بے وقوف ہے جو اپنے آپ کو امن میں سمجھتا ہے امن میں تو وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار اور اس کی رضا کا جویاں ہے ایسی حالت میں بے بنیاد زندگی کے ساتھ دل لگانے کا کیا فائدہ؟

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 616)

مادیت پرستی کے اس دور میں خدا تعالیٰ دنیا کے لیے ایک نمونہ مہیا کرنا چاہتا تھا تا لوگ دیکھ لیں کہ یہ برگزیدہ جماعت حقیقت میں راستبازی اور اخلاص میں قابل تقلید ہے حضور فرماتے ہیں:۔

''دوسری طرف (-) سخت اور خطرناک ضعف کی حالت میں ہے اس پر یہی آفت اور مصیبت نہیں کہ باہر والے اس پر حملے کر رہے ہیں اگرچہ یہ بالکل سچ ہے کہ مخالف سب کے سب مل کر ایک ہی کمان سے تیر مار رہے ہیں اور جہاں تک ان سے ہو سکتا ہے وہ اس کو مٹا دینے کی سعی اور فکر کرتے ہیں لیکن اس مصیبت کے علاوہ بڑی بھاری مصیبت یہ ہے کہ اندرونی غلطیوں نے (-) کے درخشندہ چہرے پر ایک نہایت ہی تاریک حجاب ڈال دیا ہے اور سب سے بڑی آفت یہ ہے کہ اس میں روحانیت نہیں رہی۔ ...... ایسی حالت اور صورت میں اس نے ارادہ فرمایا ہے کہ (-) کے چہرے پر سے وہ تاریک حجاب ہٹا دے اور اس کی روشنی سے دلوں کو منور کرے اور ان بے جا اتہامات اور حملوں سے جو آئے دن مخالف اس پر لگاتے اور کرتے ہیں اسے محفوظ کیا جاوے اس غرض سے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے وہ چاہتا ہے کہ (-) اپنا نمونہ دکھاویں۔ یہی وجہ ہے جو میں نے پسند کیا کہ ایسے لوگ جو اشاعت (-) کا جوش اپنے دل میں رکھتے ہیں اور جو اپنے صدق اور اخلاص کا نمونہ دکھا کر فوت ہوں اور اس مقبرہ میں دفن ہوں ان کی قبروں پر ایک کتبہ لگایا جاوے جس میں اس کے مختصر سوانح ہوں اور اس اخلاص و وفا کا بھی کچھ ذکر ہو جو اس نے اپنی زندگی میں دکھایا تا جو لوگ اس قبرستان میں آویں اور ان کتبوں کو پڑھیں ان پر ایک اثر ہو اور مخالف قوموں پر بھی ایسے صادقوں اور راستبازوں کے نمونے دیکھ کر ایک خاص اثر پیدا ہو۔

(ملفوظات جلد 4 ص 617)

خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے قائم کیا گیا یہ نظام ایک یہ عظیم الشان عظمت اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس فدا شدہ قوم کو ایک خراج تحسین پیش کیا جائے اور ان کا ذکر اور وفا کے نمونے ایمان کی تازگی کا باعث بنتے رہیں اس ضمن میں حضور فرماتے ہیں:۔

''یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بناء ڈالی ہے کیوں کہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کے لیے ابتلاء کا موجب ہوگی لیکن اس بنا سے غرض یہی ہے کہ تا آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسی قوم کا نمونہ ہو جیسے صحابہؓ کا تھا اور تا لوگ جانیں کہ وہ (-) اور اس کی اشاعت کے لیے فدا شدہ تھے ...... وہ جوہر صدق و صفا کے جو اب تک چھپے ہوئے تھے ظاہر ہوں گے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 593)

حضرت مسیح موعود نے اپنی پاک دل جماعت سے اس بات کا تقاضا کیا ہے کہ وہ اس آسمانی نظام کے قیام اور استحکام کے لیے انصار دین کا کردار ادا کریں، گویا یہ من انصاری الی اللہ کی ایک آواز ہے جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

''پس تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔ وہ قادر خدا جس نے پیدا کیا ہے دنیا اور آخرت کی مرادیں دے دے گا''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 674)

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی''۔ (الوصیت)

نظریہ اضافت کا بانی۔ مشہور سائنسدان

البرٹ آئن سٹائن (1879ء تا 1955ء)

وہ جرمنی میں ایک جرمن یہودی صنعت کار کے ہاں پیدا ہوا۔ اس کے بچپن میں اس کے غیر معمولی مستقبل کے کوئی آثار نظر نہیں آتے تھے۔ وہ کم آمیز تھا اور اس کے ہم عمر اس کو اپنے کھیلوں میں شامل نہیں کرتے تھے۔ وہ پڑھائی میں بھی اچھا نہیں تھا۔ اس کو زبانوں اور بیشتر مضامین کا پڑھنا بالکل پسند نہیں تھا اور سبق تیار کرنا بہت شاق تھا۔ اس کو حفظ کرانے اور خوش خوانی کے ان با قاعدہ اور منظّم طریقوں سے بھی نفرت تھی جو اس زمانے کے جرمن سکولوں میں رائج تھے۔

آئن سٹائن کو نظریہ اضافیات کی تحریک ایک تجربے سے ہوئی جو دو امریکی سائنسدانوں مائیکلسن اور مارلے نے سرانجام دیا تھا۔ ان دونوں کا خیال تھا کہ جب روشنی کی شعاع سورج کے گرد زمینی گردش کے ساتھ سفر کرتی ہے تو اس کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جبکہ مداری سمت کے زاویہ قائمہ پر سفر کرتے وقت اس کی رفتار مقابلتاً کم ہوتی ہے۔ یہ دونوں سائنسدان اس رفتار کی پیمائش کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔ ان کا استدلال یہ تھا کہ زمینی گردش کے ساتھ چلنے والی شعاع کی رفتار بالکل اسی طرح زیادہ ہوگی جیسا کہ بہتے پانی کے رخ پر تیرنے والا پیراک زیادہ تیزی سے تیرتا ہے۔ بہرصورت دونوں سمتوں میں چلنے والی روشنی کی رفتار ایک ہی پیمائش سے نکل رہی تھی جس سے دونوں سائنسدانوں کو خیال پیدا ہوا کہ ان کا تجربہ ناکام رہا۔

آئن سٹائن نے اس تجربے پر غور و فکر کر کے یہ نتیجہ نکالا کہ وہ دونوں ناکام نہیں رہے تھے۔ روشنی کی رفتار ایک ایسی مقدار ہے جو ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔ باقی تمام چیزیں اضافی ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹے الیکٹرونز سے لے کر جن پر کہ ٹھوس مادے مشتمل ہیں سیاروں اور ستاروں تک زمین اور کائنات کی ہر چیز حرکت میں ہے۔ جہاں تک ان تمام اشیاء کا تعلق ہے جو ہمارے دائرہ علم میں آتی ہیں، نظریہ اضافیت عمومی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ آئن سٹائن نے اضافیت کے اس تصور کا اطلاق سائنس کی دنیا میں اشیاء کے باہمی روابط و تعلقات پر کیا۔ ریل کے پھاٹک پر کھڑے ہوئے آدمی کو ریل گاڑی ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑتی نظر آتی ہے۔ اگر وہی آدمی چاند پر کھڑا ہو کر دوربین سے زمین اور اسی ریل گاڑی کو دیکھے تو ریل گاڑی کی رفتار بہت ہی سست معلوم ہوگی۔ کیونکہ چاند اور زمین کی گردش کی تقابلی رفتار کے سامنے ریل گاڑی کی ساٹھ میل فی گھنٹہ کچھ بھی نہیں ہے۔

اپنے پہلے مقالے کے کوئی دس سال بعد اضافیت کے مختلف پہلوؤں پر دوسری اشاعت میں آئن سٹائن نے کشش ثقل کا ایک نیا تصور پیش کیا۔ یہ پُراسرار قوت اس کے دل و دماغ پر بچپن سے چھائی ہوئی تھی جب اس کو اپنے باپ کا قطب نما بہت پسند آ گیا تھا اور اس کے چچا نے قطب نما کے بارے میں جو وضاحتیں کی تھیں انہوں نے اس کا دل موہ لیا تھا۔ آئن سٹائن نے کہا کہ نیوٹن کے قول کے برعکس کشش ثقل کوئی قائم بالذات قوت نہیں ہے جو چیزوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے بلکہ ہر انبار میں اس کی کمیت کے تناسب سے کشش پائی جاتی ہے۔ کائنات کے خم اور اجرام فلکی کے مدار میں تغیر کا باعث بھی یہی کشش ہے۔ اس نظریے سے اس نے تصور اخذ کیا کہ دو نقاط کا کم سے کم درمیانی فاصلہ خط مستقیم نہیں بلکہ خط خمیدہ ہے۔

اپنی باقی ماندہ زندگی آئن سٹائن نے اپنے اضافیت اور توانائی کے نظریات کی وضاحت کے لئے وقف کر دی۔ اس نے ضیابرقی اثر کا قانون بھی دریافت کیا جو بعد میں جدید الیکٹرونیات کی بنیاد بنا۔ 1921ء میں اس کو طبیعات کا نوبل پرائز ملا۔

البرٹ آئن سٹائن ذاتی طور پر شرمیلا لڑکا تھا جس کو قواعد و ضوابط، فوجیوں اور ظلم و جور سے نفرت تھی۔ اس کو دھن دولت مال و متاع کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی اور اس کی پسند ناپسند اور خواہشات انتہائی سادہ تھیں؟ تیس برس کی عمر میں وہ عالمگیر شہرت کا مالک تھا۔ اخبارات و رسائل اس کے سامنے مقالوں کے لئے گڑگڑاتے رہتے تھے۔ بااثر شاہی خانوادوں کے افراد اس سے ملنے کی فکر میں رہتے تھے۔

روک دور کر دی

اسلام آباد کے ایک نوجوان منصور صاحب ظہر کی نماز پر آئے اور مربی صاحب کو بتایا کہ انڈیا اور پاکستان کا میچ لگا ہوا ہے اور میری نماز میں یہ ایک روک بن رہی تھی اسے دور کر کے نماز پر آ گیا ہوں۔

(الفضل 31 مارچ 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57151 میں Mut Mutiu

ولد Sanni پیشہ کمپیوٹر آپریٹر عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mut Mutiu گواہ شد نمبر 1 Abbas نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57152 میں Ishaq

ولد Habeeb پیشہ مشنری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6758.38K ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Majeed نائیجیریا

مسل نمبر 57153 میں Toyyib

ولد Abdus-Salam پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toyyib گواہ شد نمبر 1 Abdul Majeed نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57154 میں Nofisat Olatan

زوجہ Bashiruden پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200.00 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nofisat Olatan گواہ شد نمبر 1 Basirn نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Azeez نائیجیریا

مسل نمبر 57155 میں Shakirat

زوجہ Saheed Timehin پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/43000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shakirat گواہ شد نمبر 1 Imran ولد Adeyemi گواہ شد نمبر 2 Shaed Timehin نائیجیریا

مسل نمبر 57156 میں Ahmad Babatunde

ولد Sanusi پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Babatunde گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Wahab نائیجیریا

مسل نمبر 57157 میں Lawal.J

ولد Eniola پیشہ ریٹائرڈ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قطعہ اراضی 100x100 گز مالیتی -/40000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lawal.J گواہ شد نمبر 1 Yakub Musttafa گواہ شد نمبر 2 Naseem Ahmad Butt

مسل نمبر 57158 میں Jimoh Awofc

ولد Dikko قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jimoh Awofc گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhyi Ddeen نائیجیریا

مسل نمبر 57159 میں Muinat

ولد Kamruddeen پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muinat گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57160 میں Mufutau

ولد Azeez پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1966ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21030 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mufutau نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 Dauda.A گواہ شد نمبر 2 Nimiola A Nuruddeen نائیجیریا

مسل نمبر 57161 میں Abdul Rasheed

ولد Jaiyedla پیشہ Builder عمر 41 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی

نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1 Ahmad نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Yisa Ayinla نائیجیریا

مسل نمبر 57162 میں

Babatunde Azeez

ولد Kilani Saka پیشہ پرنٹنگ عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Babatunde Azeez گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Ajimoti Zikrullah نائیجیریا

مسل نمبر 57163 میں Toyib

ولد Balogun پیشہ ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Toyib گواہ شد نمبر 1 Ai Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57164 میں

Muhammad Rabiu

ولد Adedoja پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Rafiu گواہ شد نمبر 1 Jamih Muhammad نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Rasheed نائیجیریا

مسل نمبر 57165 میں Dauda

ولد Olubodun پیشہ کنٹریکٹر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /9500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dauda گواہ شد نمبر 1 Muhammad Saheed نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Hakeeb نائیجیریا

مسل نمبر 57166 میں

Khalecl.Ur.Rahman

ولد Abdullah پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11926 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Khaleel.Ur.Rahman گواہ شد نمبر 1 Yusuf Bello گواہ شد نمبر 2 Abdul Azeez

مسل نمبر 57167 میں Alhaj Isiaka

ولد Ayelage پیشہ Bricklange عمر 60 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaj Isika گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57168 میں Isiaka Ade

ولد Badamasi پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/400000 نائیجیرین کرنسی۔2۔مشین برائے Wood Work مالیتی -/1000000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Isiaka Ade گواہ شد نمبر 1 A.A.Fkimsho نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Yakub Mustafa نائیجیریا

مسل نمبر 57169 میں P.A. Nafiu

ولد Ojo پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 نائیجیرین کرنسی سالانہ بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد P.A.Nafiu گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57170 میں Muftau

ولد Raji پیشہ Govt عمر 43 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muftau گواہ شد نمبر 1 Saleira نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Kudibat نائیجیریا

مسل نمبر 57171 میں Muda Shru

ولد Lawal پیشہ الیکٹریشن عمر 55 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muda Shru گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57172 میں Alh Hambali

ولد Onabanjo پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Hambali گواہ شد نمبر 1 Ahmad گواہ شد نمبر 2 Yisa Ayinta

مسل نمبر 57173 میں Bashir

ولد Bello پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashir گواہ شد نمبر1 Dhunoorain گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57174 میں Serifat

زوجہ Abdul Afees Aliu پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Serifat گواہ شد نمبر1 Saheed نائیجیریا گواہ شد نمبر2 Imran نائیجیریا

مسل نمبر 57175 میں Nafiu Ibikunle

ولد Abdul Kareem پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nafiu Ibikunle گواہ شد نمبر1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر2 Imran

مسل نمبر 57176 میں Sikirat

زوجہ Alh Hambali پیشہ ٹریڈنگ عمر 61 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sikirat گواہ شد نمبر1 Ahmed نائیجیریا گواہ شد نمبر2 Yisa Ayinla نائیجیریا

مسل نمبر 57177 میں Abdul Afees

ولد Alhaji Taimiu پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Afees گواہ شد نمبر1 Idris Jamiu گواہ شد نمبر 2 Crio Lowo Saheed

مسل نمبر 57178 میں Mohammad Saheed

ولد Sulaiman پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Saheed گواہ شد نمبر1 Mohammad Jamiu نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Hakeeb نائیجیریا

مسل نمبر 57179 میں Naimot Kehinde

بنت M.A.Dada قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Naimot Kehinde گواہ شد نمبر 1 Misbahudin نائیجیریا گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57180 میں Luqman Alao

ولد Akewugbe Ru پیشہ کنٹریکٹر عمر 47 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Luqman Alao گواہ شد نمبر 1 Abdus Salaam گواہ شد نمبر 2 Yisa Ayinla

مسل نمبر 57181 میں Abdul Haaakeem

ولد Agbada Mosi قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 1 Ishaq نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Olatunbosun نائیجیریا

مسل نمبر 57182 میں Muslimat

زوجہ Matajo Aqa پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Muslimat گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sa,eed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57183 میں Wakilat Olanrwaju

زوجہ Ahmad Sanusi قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/106000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wakilat Olanrwaju گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Abdul Wahab نائیجیریا

مسل نمبر 57184 میں Abdul Quadri Layani

ولد S.A.Layani پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Quadri گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57185 میں

Abdul Kabeer Olalekan

ولد Aremu (Ilori) قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kabeer O گواہ شد نمبر 1 Myhyiddeen نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Adeola نائیجیریا

مسل نمبر 57186 میں Abdul Rafiu

ولد Abdul Salam پیشہ ...... عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alh Abdul Rafiu گواہ شد نمبر 1 Abdas نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57187 میں نصر اللہ احمد چوہدری

ولد فتح دین قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان واقع مصطفےٰ آباد فیصل آباد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2350 روپے ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حاکم دین گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد چوہدری حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 57188 میں عالیہ محمود

بنت ناصر احمد قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کراؤن ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 57189 میں نبیل احمد ناصر

ولد ادریس احمد قوم بندیچھ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ناروے

مسل نمبر 57190 میں عبدالمتین

ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم مغل پٹھان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ناروے مالیتی اندازاً -/1200000 کرونر کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ باقی اہلیہ کا ہے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع محلّہ طاہر آباد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمتین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 57191 میں محمود احمد

ولد منیر احمد چوہدری قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ناروے مالیتی ایک ملین کرونر جو بینک سے قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 57192 میں آسیہ نورین

زوجہ منصور خالد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 32 تولے مالیتی -/32000 کرونر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ نورین گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ناروے گواہ شد نمبر 2 منصور خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57193 میں حامد حیات قیصرانی

ولد محمد حیات قیصرانی قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع اوسلو ناروے مالیتی 1.7 ملین کراؤن کا 1/2 جس پر بینک قرض -/754000 کراؤن ہے۔ 2۔ کار مالیتی -/15000 کراؤن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کراؤن ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد حیات قیصرانی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ایاز ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 57194 میں بالما سلیمان

ولد بالما علی پیشہ کاشتکار عمر 75 سال بیعت 2000ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان۔ 2۔ مویشی۔ 3۔ فصل برقبہ 30 ہیکٹر۔ 4۔ موٹر سائیکل۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بالما سلیمان گواہ شد نمبر 1 حامد مقصود عاطف برکینا فاسو گواہ شد نمبر 2 داؤد سالف برکینا فاسو

☆......☆......☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 23 اپریل 2006ء

1-40 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
4-10 am	خطبہ جمعہ
5-40 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
8-40 am	ایم ٹی اے ورائٹی
9-10 am	خطبہ جمعہ
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سروس
1-30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-30 pm	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
5-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
8-40 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

پیر 24 اپریل 2006ء

1-30 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
4-30 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	عربی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	ذکر حضرت مسیح موعود
9-15 am	سوال وجواب
10-30 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-45 pm	فرانسیسی سیکھیے
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	تقریر
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	کوئز۔ روحانی خزائن
8-35 pm	طب وصحت
9-10 pm	انتخاب سخن
10-20 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

منگل 25 اپریل 2006ء

1-30 am	گلشن وقف نو
3-10 am	انٹرویو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 am	خطبہ جمعہ
9-15 am	تقریر
9-50 am	طب وصحت
10-25 am	کوئز۔ روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-10 pm	عربی سیکھیے
1-50 pm	سوال وجواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	جلسہ سالانہ آسٹریلیا خطاب حضور انور ایدہ اللہ
8-35 pm	چلڈرنز کلاس
9-35 pm	انٹرویو
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 26 اپریل 2006ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	تقریر
2-15 am	چلڈرنز کلاس
3-20 am	آئینہ جہاد
3-55 am	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سروس
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	تقریر
8-50 am	سوال وجواب
10-15 am	آئینہ جہاد
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سیرت صحابہ رسول
1-45 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	تقریر
8-15 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	سوال وجواب
10-15 pm	عربی سروس
11-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

جمعرات 27 اپریل 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	جماعتی خبریں
1-45 am	سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
3-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4-00 am	ہماری کائنات
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
7-05 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ورائٹی پروگرام
8-25 am	ہماری کائنات
8-55 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	ورائٹی پروگرام
10-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
12-55 pm	المائدہ
1-05 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7-55 pm	ورائٹی پروگرام
8-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-05 pm	ملاقات
10-05 pm	مشاعرہ
11-00 pm	یسرنا القرآن
11-30 pm	عربی سروس

اراکین انصاراللہ اور وقف عارضی

وقف عارضی سے متعلق تمام ناظمین اضلاع وعلاقہ کوان کے سالانہ ٹارگٹ سے مطلع کیا جا چکا ہے اور سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں جتنے فارم موصول ہوئے ہیں ان کی بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ اس بارہ میں یہ مدنظر رکھیں کہ تمام فارم نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی صدر انجمن احمدیہ میں موصول ہونے چاہئیں۔ آپ مجلس انصاراللہ پاکستان کے توسط سے بھی بھجوا سکتے ہیں دفتری کارروائی اور اطلاع وغیرہ دینے میں کچھ وقت لگتا ہے اس لئے مقررہ تاریخ سے کم ازکم 21 دن پہلے مرکز میں فارم مل جائیں۔

وقف عارضی کرنے کے بعد اطلاع دیں کہ اتنے انصار نے عملاً وقف عارضی کر لی ہے۔ واقفین عارضی سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی مختصر رپورٹ بھجوایا کریں۔

تمام ناظمین سے گزارش ہے کہ وہ یہ ہدایات انصار کو پہنچا دیں اور کثرت سے وقف عارضی کرنے کی تحریک فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ٹھیکہ برائے کینٹین وسائیکل سٹینڈ

نصرت جہاں اکیڈمی وانٹر کالج کی کینٹین و سائیکل سٹینڈ ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے خاکسار کو مورخہ 10 مئی 2006ء تک جمع کروا دیں۔ انٹرویو انشاء اللہ **15 مئی 2006ء بوقت 10 بجے صبح ہوگا۔**

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا زاد بھائی مکرم محمود احمد صاحب طاہر کراچی آٹو سٹور اقصیٰ چوک ربوہ ابن مکرم بشیر احمد صاحب اختر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 دسمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام باسم احمد نذیر عطا فرمایا ہے۔ عزیزم اللہ کے فضل و کرم سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم آف ناظم آباد کراچی کا نواسہ اور حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی عطا فرماوے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ملکی اخبارات سے

خبریں

فرقہ وارانہ دہشت گردی صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ نشتر پارک کراچی بم دھما کہ فرقہ وارانہ دہشت گردی ہے انتہا پسندی کے خاتمہ کیلئے موثر حکمت عملی تشکیل دے دی ہے اور القاعدہ کے ٹھکانوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے۔

ڈاکٹر قدیر کی برطرفی صدر جنرل پرویز مشرف نے امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر قدیر کو اس وقت برطرف کیا تھا جب وہ خفیہ دورہ پر ایران جارہے تھے۔ خفیہ روانگی ثابت ہوگئی تو میں نے ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے جواب دیا یہ خفیہ معاملہ ہے۔ تفصیل نہیں بتا سکتا۔ جس کے بعد میں ٹھوس شکوک وشبہات میں مبتلا ہو گیا۔ صدر نے چین مارکہ بم ڈیزائن اور ایٹمی ٹیکنالوجی ایران اور لیبیا کو دینے سے متعلق ڈاکٹر قدیر کے کردار سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ممکن ہے کچھ حقائق چھپائے ہوں۔

ایران پر ایٹمی حملہ؟ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ ہمارے پاس ایران کو ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری سے روکنے کیلئے تمام آپشنز موجود ہیں۔ ایرانی جوہری تنصیبات پر ایٹمی حملہ کرسکتے ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ سلامتی کونسل ایران کے خلاف مزید اقدامات بروئے کار لائے۔

دشمن کے ہاتھ کاٹ دینگے ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ جارحیت کرنے والے دشمن کے ہاتھ کاٹ دیئے جائینگے۔ ایران کے پاس دنیا کی طاقتور ترین فوج ہے جو دشمن کے چہرے پر رسوائی کے داغ ثبت کر دے گی۔

طاقت کے استعمال کی مخالفت روس اور چین نے ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ طاقت یا پابندیوں کے استعمال سے مسئلہ حل نہیں کیا جا سکتا۔ وزیر خارجہ پاکستان خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ امریکہ جلد بازی نہ کرے۔ اگر ایران پر حملہ ہوا تو امریکہ کی مدد نہیں کرینگے۔ حملہ کی صورت میں بے اندازہ اموات ہونگی۔ پوری اسلامی دنیا جارحیت کی مخالفت کرے گی۔

شیعہ رہنما قتل فیصل آباد میں دو موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے شیعہ رہنما فاضل علوی کو ڈرائیور سمیت قتل کر دیا گیا۔ کار میں آگ لگنے سے نعشیں نا قابل شناخت ہوگئیں۔

عراق میں پرتشدد واقعات عراق میں پرتشدد واقعات کے دوران 30۔افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوگئے۔ بغداد میں پولیس کی گاڑی کو دھماکہ سے اڑا دیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20/اپریل

طلوع فجر	4:06
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:43

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 23/اپریل 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب اپنی پرچی کے سلسلہ میں شعبۂ پرچی روم سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قرآن پڑھانے کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفا ہو جاتی ہے۔
NASR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

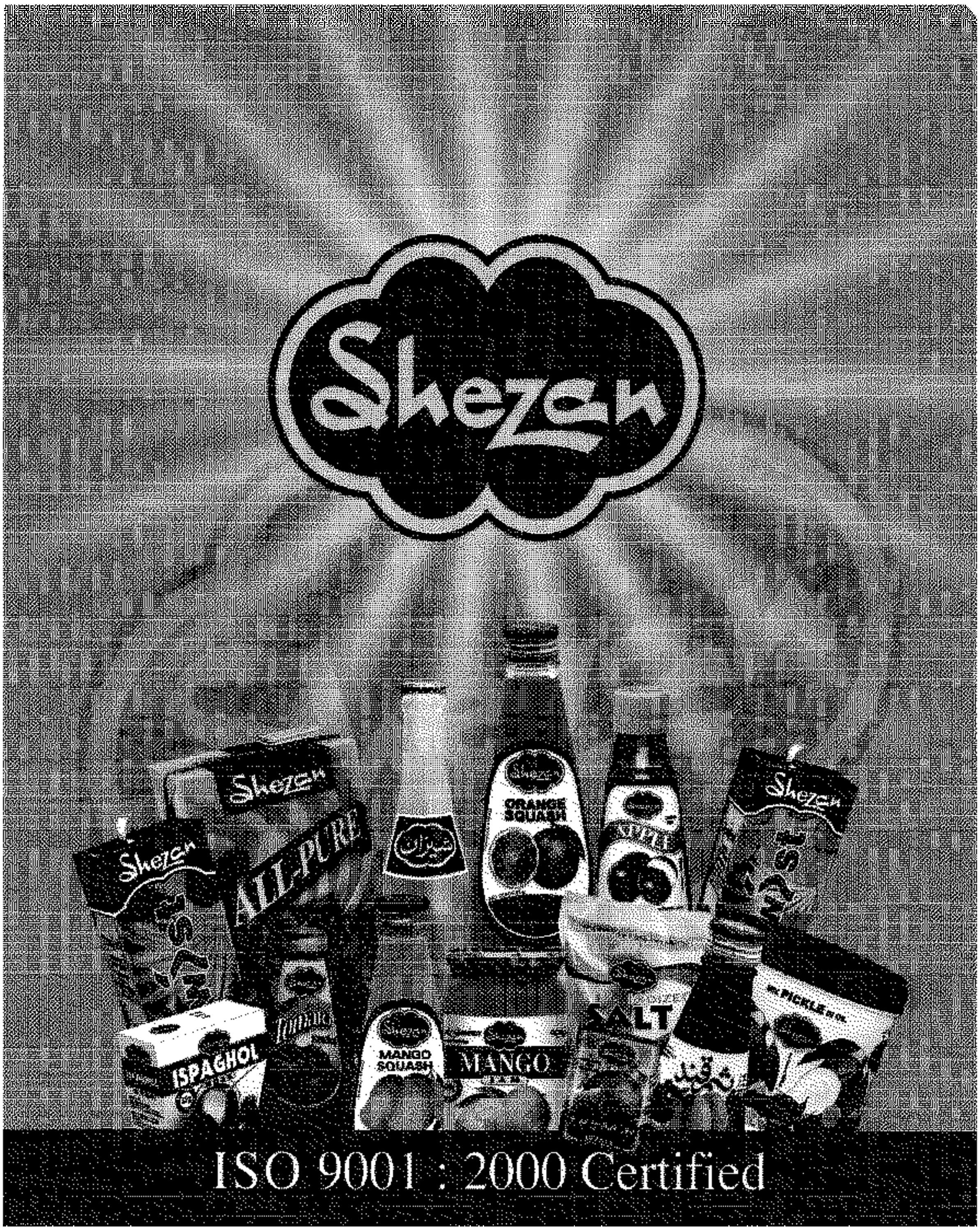

C.P.L 29-FD